

# بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یا حسن یا علی یا محمد یا فاطمة یا حسین

ام المصائب یانینب - ام المصائب یانینب

السلام عليك يا بنت من قاد زمام ناقتها جبرائیل  
وشاركها في مصابها اسرافیل ، و غضب بسببها الرب الجلیل  
وبكى لمصابها ابراهيم الخلیل ، ونوح وموسى الکلیم في کربلا

ام المصائب یانینب - ام المصائب یانینب

الفاضلة الكاملة العالمة العاملة الرشيدة - ايتها الکریمة النبيلة التقية النقية

گھر میں علی کے لہجہ حیدر - آئی ہے بن کر ثانی زہراء  
خوش ہیں محمد دین کی عظمت - فکر حسین زینب کبری  
یا زینب الکبری

رحلت نانا دیکھ چکی ہے - چھوٹے سے سن میں ہائے یہ بی بی  
قبر نبی پر کرتی تھی گریہ - سب کو رلائے بیٹی علی کی  
یا بنت نبی اللہ

نوحہ خواں : عباس بندے علی

شکر مولا

کلام : یاور عباس یوسفی

# بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یا حسن یا علی یا محمد یا فاطمة یا حسین

یا ثانی الزہراء

آسوں نے زہراء اس نے چنے ہیں۔ ماں کو کفن میں دیکھا ہے اس نے  
پہلو کا صدمہ در کا گرانا۔ کتنے مصائب دیکھے ہیں اس نے

یا بنت خیر النساء

بھول نہ پائی ماں کو یہ بی بی۔ دیکھا ہے زخمی بولتا قرآن

پائی شہادت بابا علی نے۔ روپڑی بی بی سن کے یہ اعلان

یا بنت ولی اللہ

سبز قبا پر تیروں کی بارش۔ جب کے بدن تھا ہائے کفن میں

صبر کی ملکہ دیکھ رہی تھی۔ سارے یہ صدمے اپنے وطن میں

یا لخت مجتبیٰ

نوحہ خواں: عباس بندے علی

شکر مولا

کلام: یاور عباس یوسفی

# بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یا حسن یا علی یا محمد یا فاطمة یا حسین

کرب و بلا کی تپتی زمیں پر۔ ڈھونڈ رہی تھی بھائی کا لاشہ

ہائے حسینا ہائے حسینا۔۔ میرا برادر مر گیا پیاسہ

یا اخت سید الشهداء

سلم لمن ساکلم حرب لمن حاکلم ولی لمن والاکم وعدو لمن عادکم

ناک سفر کا پردہ بنا کر۔ کربو بلا سے شام چلی تھی

غم کا سمندر آنکھوں میں لیکر۔ نوک سنا کو دیکھ رہی تھی

یا السیرة بید الأعداء

تیرے مصائب جب بھی پڑھے میں۔ گریہ کیا ہے بندے علی نے

تیرا قلم جو لکھتا ہے یاور۔ دی ہے اجازت بنت علی نے

بأبی انت و نفسی لك الفداء

نوحہ خواں: عباس بندے علی

شکر مولا

کلام: یاور عباس یوسفی